وِکاس بھی
وِشواس بھی

نریندر مودی

وزیراعظم

مختار عباس نقوی

وزیر مملکت برائے اقلیتی امور

(آزادانہ چارج) اور پارلیمانی امور

پیش رفت و نتائج
اسکیمیں و پروگرام

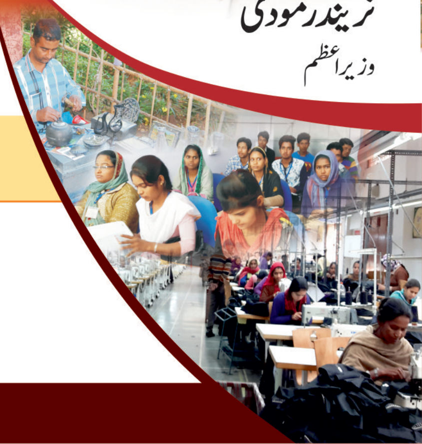

सत्यमेव जयते

وزارت برائے اقلیتی امور

حکومت ہند

قومی کمیشن برائے اقلیتی ایکٹ 1992 کے تحت چھ اعلان شدہ اقلیتیں

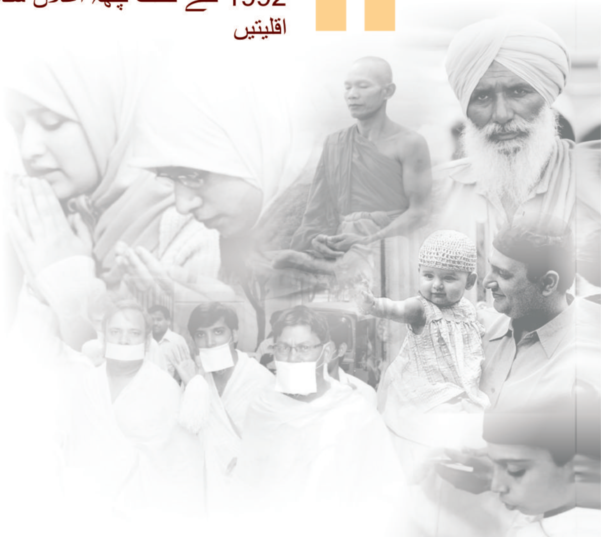

- مسلم
- بدھسٹ
- عیسائی
- پارسی (زرتشتی)
- سکھ
- جین

اعلان شدہ اقلیتیں ملک کی آبادی کا تقریبا 19 فیصد ہیں

مشمولات

شمار نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
	پیش رفت و نتائج اور اسکیمیں و پروگرام	
I	**اقلیتوں کے ہنر کو فروغ دینا**	**6**
	• نئی منزل اسکیم • استاد اسکیم • سیکھو اور کماؤ اسکیم – اقلیتوں کے لئے ہنر کو فروغ دینے والا اقدام • مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے ہنر (MANAS)	6 8 13 16
II	**اقلیتوں کو تعلیمی طور پر با اختیار بنانا**	**22**
	الف. اسکالرشپ کی اسکیمیں	**22**
	الف: میٹرک سے قبل اسکالرشپ ب: میٹرک کے بعد اسکالرشپ ج: لیاقت و وسائل پر مبنی اسکالرشپ	22 25 29
	ب. کوچنگ اسکیمیں	**36**
	(i) نیا سویرا (ii) سائنس اسٹریم کے با لیاقت طلبا کے لئے خصوصی نیا جزء	36 38
	ج. نئی اڑان	**43**
	د. **پڑھو پردیش** - بیرون ممالک میں تعلیم کے لئے تعلیمی قرضے پر سود سبسڈی	**48**

شمار نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
	ہ. مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ (MANF)	**52**
	و. مولانا آزاد ایجوکیشن فاونڈیشن (MAEF)	**53**
	(i) لیاقت والی لڑکیوں کے لئے مولانا آزاد اسکالرشپ (ii) غیر سرکاری تنظیموں کو مالی امداد	54 55
III	**علاقائی ترقی/ بنیادی ڈھانچے کی ترقی**	**60**
	الف. کثیر جہاتی ترقیاتی پروگرام (ایم ایس ڈی پی) • "ڈیجیٹل خواندگی" کے لئے سائبر گرام ب. وزیر اعظم کا نیا 15 نکاتی پروگرام	60 65 67
IV	**اقلیتوں کی ثقافت اور شاندار ورثہ کا تحفظ**	**71**
	• ہماری دھروہر • جیو پارسی	71 74
V	**خواتین کو با اختیار بنانا**	**76**
	• نئی روشنی، اقلیتی خواتین کے اندر قیادت کو فروغ دینے والی اسکیم	76
VI	**اقلیتوں کو رعایتی قرض**	**81**
	• قومی اقلیتی ترقیاتی اور مالیاتی کارپویشن (این ایم ڈی ایف سی)	81
VII	**وقف کا انتظام**	**87**
	• مرکزی وقف کونسل (سی ڈبلیو سی)	87
VIII	**قومی وقف ترقیاتی کارپوریشن (NAWADCO)**	**95**

شمار نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
IX	حج کا انتظام	99
X	بہترین گورننس	103
XI	وزارت برائے اقلیتی امور، انتظامی ساخت	107

پیش رفت و نتائج
اور
اسکیمیں و پروگرام

1. موجودہ حکومت نے اقلیتوں کو سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنے رخ کا تعین کیا ہے:

الف) تعلیم، خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم؛

ب) روزگار اور تعلیم میں یکساں مواقع؛

ج) ذریعہ معاش اور کاروبار کےمواقع؛

د) مدرسوں کی جدید کاری؛

ہ) وقف بورڈوں کو مضبوط بنانا؛

و) روایتی فنون/ دستکاری میں مہارت کا اضافہ؛

ز) اقلیتوں کے عظیم ورثے کا تحفظ؛

ح) بین المذاہب مشاورتی طریق کار کا فروغ؛

2. تعلیمی طور پر با اختیار بنانے؛ بنیادی ڈھانچے کی ترقی؛ معاشی طور پر با اختیار بنانے؛ خصوصی ضروریات کی تکمیل اور اقلیتی اداروں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، وزارت نے اقلیتی طبقات کی ترقی کے لئے کثیر جہتی حکمت عملی اختیار کی ہے۔

3. اس کے علاوہ، ملک میں مالیاتی خسارے کے باوجود، موجودہ حکومت نے گذشتہ

دو برسوں کے درمیان اقلیتوں کے لئے بجٹ میں مسلسل اضافہ کیا ہے۔ جس کومندرجہ ذیل گراف میں دیکھا جا سکتا ہے۔

گذشتہ تین سال میں اخراجات اور 2016-17 میں مختص رقم

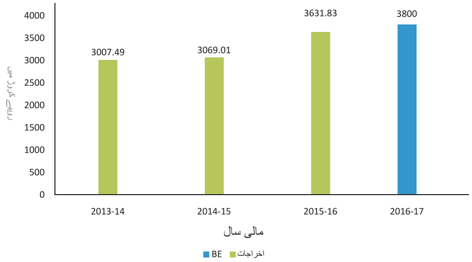

4. در حقیقت، گذشتہ مالی سال یعنی 2015-16 میں اخراجات 2013-14 کے مقابلے میں 20 فیصد سے زیادہ

تھے، جو محض 2 برسوں میں ایک اہم اضافہ ہے۔ مزید بر آں، 16-2015 میں، وزارت کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ نظر ثانی شدہ تخمینے (RE) کے مرحلے میں مختص رقم میں کسی قسم کی کٹوتی نہیں کی گئی اور اس کو اس بجٹ میں تخمینے کی اصلی سطح یعنی روپیے 3712.78 کروڑ پر برقرار رکھا گیا۔ 16-2015 میں، وزارت نے مکمل پلان بجٹ کا تقریبا 98 فیصد خرچ کیا۔

5. اس کے علاوہ، حکومت نے 17-2016 کے لئے، وزارت کے پلان بجٹ میں اضافہ کر کے 3800 کروڑ روپیے کردیا ہے، جو 16-2015 کے اخراجات کی سطح پر 168 کروڑ روپیے سے زائد کا اضافہ ہے، یہ ایک بار پھر ایک اہم اضافہ ہے۔

6. قومی ترجیح کے پیش نظر، مہارت کے فروغ اور اقلیتوں کو تعلیم کے ذریعے معاشی طورپر خود مختار بنانے والی کوششوں کو مستحکم کرنے کے لئے وزارت نے کئی نئے اقدامات کئے ہیں.

****

I اقلیتوں کے ہنر کو فروغ دینا

نئی منزل اسکیم:

- موجودہ حکومت کا ایک نیا اقدام جس کا آغاز 8 اگست 2015 کو ہوا۔
- اس اسکیم کا مقصد ایسے اقلیتی نوجوانوں کو فائدہ پہنچانا ہے جن کے پاس رسمی طور پر اسکول چھوڑنے کی سرٹیفکٹ نہیں ہوتی ہے، یعنی کہ وہ تعلیم ادھوری چھوڑنے والوں یا کمیونٹی تعلیمی اداروں مثلاً مدرسوں سے تعلیم حاصل کرنے والوں کے زمرہ میں ہیں، ان کو روایتی تعلیم اور ہنر سے آراستہ کرنا اور منظم شعبہ میں بہتر روزگار حاصل کرنے کے قابل بنانا ہے تاکہ وہ بہترین زندگی گذارسکیں۔

- ایک لاکھ نوجوانوں کی تعلیم اور تربیت کے لئےاسکیم 650 کروڑ کی لاگت کے ساتھ پانچ برسوں کے لئے منظور کی گئی ہے۔
- 50 فیصد رقم کی فراہمی عالمی بینک کے ذریعہ کی جانی ہے۔ عالمی بینک نے 50 ملین امریکی ڈالر کی رقم کی فراہمی کی منظوری دے دی ہے۔
- پروگرام کے نفاذ کی خاطر 2016-17 کے لئے 155 کروڑ روپیے مختص کئے گئے ہیں.
- یہ اسکیم اس لئے بھی اہم ہے کیونکہ یہ تعلیم ادھوری چھوڑنے والوں کے لئے رسمی تعلیم اور اسی طرح سے ہنرمندی کی تعلیم کو یکجا کر دیتی ہے۔ جس سے ان کے کیریئر کی ترقی میں نمایاں طور پر اضافہ ہوگا۔

استاد اسکیم

- استاد (ترقی کے لئے روایتی فنون/ دستکاریوں میں تربیت اور ہنر کو مزید بہتر بنانے کے لئے) کا افتتاح 14 مئی، 2015 کو وارانسی (اترپردیش) میں ہوا۔
- اس کا مقصد روایتی فنکاروں/ دستکاروں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھا کر، روایتی فنون/ دستکاریوں کو معیاری بناکر، ان کی دستاویز کاری، ڈیزائن میں ترقی اورمارکیٹ سے روابط قائم کر کے، روایتی ہنر کے شاندار ورثے کو محفوظ کرنا ہے۔
- اخبارات میں شائع کردہ کھلے اشتہارات اور وزارت کی ویب سائٹ پر شائع اشتہارات کے ذریعہ منصوبہ کو نافذ کرنے والی ایجنسیاں (PIAs) پینل میں شامل کی جاتی ہیں۔

- اہل اقلیتی نوجوانوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ نافذ کرنے والی ایجنسیوں سے رجوع کریں۔ پینل میں شامل ایجنسیوں کی فہرست وزارت کی ویب سائٹ www.minorityaffairs.gov.in پر موجود ہے۔

حصولیابیاں:

- وزارت نے ڈیزائن میں مدد؛ مصنوعات کی اقسام میں ترقی؛ پیکیجنگ؛ نمائشوں کا اہتمام؛ فروخت میں اضافہ اور برانڈ کی تشکیل کے لئے ای۔ مارکیٹنگ پورٹلوں کے ساتھ معاہدہ کرنے کے لئے مختلف دستکار بستیوں میں کام کرنے کی خاطر قومی شہرت کے اداروں مثلاً انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (NIFT)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن (NID) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف

پیکجنگ (IIP) کی خدمات حاصل کی ہیں۔

- وزارت نے ایک ای۔ کامرس پورٹل www.shopclues.com کے ساتھ استاد کی برانڈنگ اور روایتی فنکاروں/ دستکاروں کو ای۔ کامرس کے لئے جگہ فراہم کرکے بازار سے رابطہ قائم کرنے کے لئے مفاہمتی یاد داشت پر دستخط کیا ہے۔ Shopclues.com روایتی فنکاروں/ دستکاروں کو مصنوعات کو معیاری بنانے، کوالٹی کنٹرول اور پیکج کرنے وغیرہ کے بارے میں ٹریننگ دے کرپس پردہ مدد کرے گا۔
- 2015-2016 کے لئے مختص بجٹ 17.01 کروڑ روپیے میں سے16.90 کروڑ روپیے (99 فیصد سے زیادہ) کا استعمال کیا جا چکا ہے۔

- 30 اپریل، 2016 کو وزارت نے وارانسی میں، NIFT اور NID کی مدد سے تیار کردہ چار ایسی دستکاریوں کے نقشِ اول کا آغاز کیا جن سے اقلیتیں وابستہ ہیں۔
- 2016-2017 کے لئے، وزارت نے اس اسکیم کے لئے 20.00 کروڑ روپیے مختص کئے ہیں۔

"استاد

ایک تاریخی اقدام ہے جو
روایتی فنون اور دستکاریوں
کے شاندار ورثے کو تحفظ اور
فروغ دے گا۔ یہ، اقلیتی طبقہ
سے تعلق رکھنے والے محنتی
کاریگروں، بنکروں اور
دستکاروں کی زندگیوں کو با
اختیار بنانے کے لئے ایک
نئے دور کا آغاز کرے گا۔"

ــ نریندر مودی
وزیر اعظم

سیکھو اور کماؤ اسکیم – اقلیتوں کے لئے ہنر کو فروغ دینے والا اقدام۔

اسکیم:

- روزگار کی فراہمی سے منسلک ہنر کو فروغ دینے والا پروگرام۔
- منصوبوں کو منتخب منصوبہ نافذ کرنے والی ایجنسیوں (PIAs) کے ذریعہ نافذ کیا جاتا ہے۔
- ایک مقررہ طریقہ کے ذریعہ PIAs (منصوبہ نافذ کرنے والی ایجنسیوں) کا انتخاب ۔
- PIAs (منصوبہ نافذ کرنے والی ایجنسیوں) کو کم از کم 75 فیصد ٹریننگ حاصل کرنے والوں کو روزگار فراہم کرنے کی ضمانت دینی ہو گی اور کم از کم 50 فیصد منظم شعبہ میں ہونا چاہئے۔

- PIAs (منصوبہ کو نافذ کرنے والی ایجنسیاں) کو مابعد تقرری ٹریکنگ کے لئے 1 (ایک) سال کی مدت کے لئے مجاز بنایا گیا ہے۔
- وزارت برائے فروغ ہنر اور کارجوئی سے منظورشدہ قابل روزگار ہنر ماڈولر (MES) اور روایتی فنون میں ہنر کا فروغ۔
- اخبارات میں شائع کردہ واضح اشتہارات اور وزارت کی ویب سائٹ پر دیے گئے اشتہارات کے ذریعہ منصوبہ کو نافذ کرنے والی ایجنسیاں (PIAs) پینل میں شامل کی جاتی ہیں۔
- اہل اقلیتی نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ نافذ کرنے والی ایجنسیوں سے رجوع کریں۔ پینل میں شامل ایجنسیوں کی فہرست وزارت کی ویب سائٹ www.minorityaffairs.gov.in پر دستیاب ہے۔

حصولیابیاں:

- "اسکل انڈیا" اور "میک ان انڈیا" کے لئے موجودہ حکومت کی ترجیح کے مطابق، اقلیتوں کے لیے ہنرمندی کے اقدام "سیکھو اور کماؤ" کو مستحکم اور وسیع کیا گیا ہے۔
- موجودہ حکومت نے اخراجات میں تقریبا 11 (گیارہ) گنا (14-2013 کی سطح پر) اضافہ کیا گیا ہے ا ور 1,13,000 اقلیتی نوجوانوں کی تربیت کے لئے 16-2015 میں 192.45 کروڑ روپیے مختص کئے گئے تھے۔ اس میں سے تقریبا 191.96 کروڑ روپیے (99 فیصد سے زیادہ) 30 ریاستوں میں تقریبا 1.23 لاکھ تربیت حاصل کرنے والوں کی تربیت پر خرچ کئے گئے تھے۔

- اسکیم کی ابتدا سے تربیت حاصل کرنے والے اقلیتی نوجوانوں کی تعداد اور موجودہ حکومت کی طرف سے مختص سرمایہ جو نیچے درج ہیں ان سے واضح طور پر توجہ میں بدلاو کی طرف اشارہ ملتا ہے:

مالی سال	حصولیابی (منظور شدہ/ تربیت یافتہ اقلیتی نوجوانوں کی تعداد)	جاری کردہ فنڈ (روپیے کروڑ میں)
2013-14	20,164	16.99
2014-15	20,720	46.21
2015-16	1,23,330	191.96
2016-17 (مالی سال میں 13-10-2016)	49,150	1.78

سیکھو اور کماؤ کے تحت منظور شدہ/ تربیت یافتہ اقلیتی نوجوانوں کی تعداد

(اعداد و شمار کو 13.10.2016 تک کیا گیا ہے*)

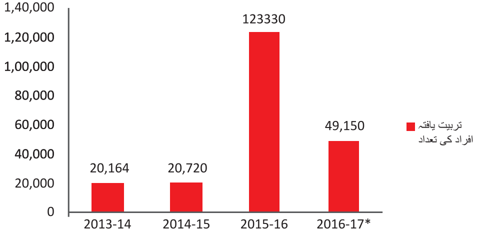

- 2013-2014 میں، کل تربیت یافتہ اقلیتی نوجوانوں میں سے، 40.8 فیصد لڑکیاں تھیں یہ تعداد 2014-15 میں بڑھ کر 42 فیصد ہو گئی۔
- عوامی کاموں میں شفافیت اور ایمانداری لانے کے لئے سیکھو اور کماؤ نامی آن لائن پورٹل یعنی www.seekhoaurkamao-moma.gov.in منصوبہ نافذ کرنے والی ایجنسیوں

(PIAs)، تربیت حاصل کرنے والوں، تربیت دینے والوں، منصوبوں کے محل وقوع وغیرہ کی تفصیلات کے ساتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (MIS) کے لئے دسمبر 2015 میں آغاز کیا گیا۔ منصوبہ نافذ کرنے والی ایجنسیوں، تربیتی مراکز، جائے وقوع، تربیت حاصل کرنے والوں اور تربیت کے شعبے وغیرہ کے بارے میں اہم معلومات عوام کیلئے رکھی گئی ہیں۔ کوئی بھی شخص پورٹل دیکھ سکتا ہے اور معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

- اس کے علاوہ، وزارت تربیت حاصل کرنے والوں کی رائے جاننے کے لئے جلد ہی ایک کال سینٹر اس پورٹل کے ساتھ مربوط کرے گی جس سے آن لائن نگرانی کو مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔

مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے ہنر (MANAS)

- مولانا آزاد نیشنل اکیڈمی برائے ہنر (MANAS) کا قیام ’’ایک خاص مقصد والے ادارہ‘‘ کے طور پر اقلیتی طبقات کی ہنر مندی کے فروغ سے متعلق تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 11 نومبر 2014 کو ہوا۔
- یہ وزارت برائے فروغ ہنر اور کارجوئی کے ہنر کے فروغ آرکیٹیکچر پر کام کرتا ہے اور مقامی ضروریات کے مطابق تمام مہارت کے شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔
- مانس (MANAS) خود روزگاراور کارجوئی پر خصوصی توجہ کے ساتھ

اقلیتوں کے لئے پائیدار روزگار فراہم کرنے کے لئے رعایتی قرض کو ہنر کے فروغ کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔

- مانس (MANAS) نے این ایس ڈی سی اور صحت، سلامتی، چمڑے، نقل وحمل، میڈیا اور تفریح وغیرہ کی سیکٹر اسکل کونسلوں کے ساتھ مفاہمتی یاد داشتوں (MoUs) پر دستخط کئے ہیں۔
- 2014-15 میں، مانس نے 6819 نوجوانوں کوتربیت دی ہے جن میں 4114 لڑکیاں شامل ہیں۔ 2015-16 کے درمیان، اس نے33,600 اقلیتی نوجوانوں کی تربیت کومنظوری دی ہے، جن میں سے 3870 نوجوانوں کو تربیت پہلے ہی مل چکی ہے۔

- مانس (MANAS) نے مدرسوں اور دوسرے روایتی تعلیمی اداروں کے طلبا کی ماہرانہ تربیت کے لئے خصوصی کوشش کی ہے۔ اس نے 16-2015 میں مختلف ریاستوں میں 31 مد رسوں، 1 گرودوارا، 2 بودھ اداروں اور 2 عیسائی اداروں کو شامل کیا ہے۔

- مدرسوں کےذریعے اقلیتی ارتکاز والے علاقوں میں مسلم لڑکیوں کو ان کے گھرکے قریب ہنرمندی کے فروغ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے خصوصی کوشش کی گئی ہے۔ اگر مسلم لڑکیوں کے لئے اس طرح کے مدرسے دستیاب نہیں ہیں تو مانس (MANAS) ان کے پڑوس میں ہنر مندی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

II
اقلیتوں کو تعلیمی طور پر
با اختیار بنانا

اسکالرشپ کی اسکیمیں:

الف: میٹرک سے قبل اسکالرشپ

- کلاس I (اول) سے X (دہم) تک کے طلبہ کے لئے۔
- 30 فیصد اسکالرشپ لڑکیوں کے لئے مختص ہیں۔
- براہ راست فائدہ منتقلی (DBT) پیرائے میں طالب علموں کے بینک اکاؤنٹس میں اسکالر شپ کی منتقلی۔
- طلبا کے بینک اکاؤنٹس آدھار سے منسلک کئے جا رہے ہیں۔

1. اہلیت

i. والدین/ سرپرست کی سالانہ آمدنی 1 لاکھ سے کم ہو۔

ii. طالب علم کا کسی تسلیم شدہ سرکاری

اسکول/ ادارے اور پرائیویٹ اسکول/ ادارے میں پڑھنا ضروری ہے۔

iii. طالب علم نے گذشتہ امتحان میں 50 فیصد نمبرات حاصل کئے ہوں۔

2. استحقاق

i. ہاسٹل میں رہنے والے اسی طرح سے ڈے اسکالرس کو کلاس VI (ششم) سے کلاس X (دہم) تک داخلہ فیس سالانہ 500 روپئے کی شرح سے دیا جائے گا بشرطیکہ یہ حقیقی اور اصل ہو۔

ii. ہاسٹل میں رہنے والےاسی طرح سے ڈے اسکالرس کو کلاس VI (ششم) سے کلاس X (دہم) تک ٹیوشن فیس سالانہ 350 روپئے کی شرح سے دی جائے گی بشرطیکہ یہ حقیقی اور اصل ہو۔

iii. کلاس I (اول) سے کلاس V (پنجم) تک کے ڈے اسکالرس کے لئے

ماہانہ 100 روپیہ کی شرح سے
گذارہ الاؤنس دیا جائے گا جس کی
مدت ایک تعلیمی سال میں 10
مہینے سے زیادہ نہیں ہوگی۔

iv. کلاس VI (ششم) سے X (دہم) کلاس
تک کے ڈے اسکالرس کے لئے ماہانہ
100 روپیہ اور ہاسٹل میں رہنے
والوں کے لئے ماہانہ 600 روپیے
کی شرح سے گذارہ الاؤنس ملے گا
بشرطیکہ یہ حقیقی اور اصل ہو۔

3. ریاستی حکومتوں/ مرکز کے زیر انتظام
علاقوں کی طرف سے اشتہارات مارچ-
اپریل میں۔

4. اپنی ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقے
کے نوڈل افسر سے رابطہ قائم کریں اور
قومی اسکالرشپ پورٹل (NSP) پر آن لائن
درخواست دیں۔ جو کہ NSP کی لنک
www.minorityaffairs.gov.in پر
دستیاب ہے یا .www.scholarships
gov.in دیکھیں۔

ب: میٹرک کے بعد اسکالرشپ

- درجہ XI (گیارہویں) سے پی ایچ ڈی تک۔
- 30 فیصد اسکالرشپ لڑکیوں کے لئے مختص ہیں۔
- براہ راست فائدہ منتقلی (DBT) کے تحت طالب علموں کے بینک اکاؤنٹس میں اسکالر شپ کی منتقلی۔
- طلبا کے بینک اکاؤنٹس آدھار سے منسلک کئے جا رہے ہیں۔

1. اہلیت

i. والدین/سرپرست کی سالانہ آمدنی 2 لاکھ سے کم ہو۔

ii. طلبا کو تسلیم شدہ اسکولوں/ کالجوں/ اداروں میں زیر تعلیم ہونا چاہئے۔

iii. طالب علم نے گذشتہ امتحان میں 50 فیصد نمبرات حاصل کئے ہوں۔

2. استحقاق

i. اسی طرح سے ہاسٹل میں رہنے والے اور ڈے اسکالرس کو درجہ XI (گیارہویں) سے درجہ XII (بارہویں) تک کے لئے داخلہ اور ٹیوشن فیس سالانہ 7000 روپیے۔

ii. ہاسٹل میں رہنے والےاسی طرح سے ڈے اسکالرس کے لئے درجہ XI (گیارہویں) سے درجہ XII (بارہویں) تک کی سطح تک ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ کورس کے لئے داخلہ/ ٹیوشن فیس سالانہ 10000 روپیے۔

iii. درجہ XI (گیارہویں) اور XII (بارہویں) بشمول اس سطح کے ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ کورسوں کے، ہاسٹل میں رہنے والے طلبہ کے لئے ماہانہ 380 روپیے اور ڈے اسکالرس کے لئے ماہانہ 230 روپیے کی شرح سے گذارہ الاؤنس۔

iv. انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر ٹیکنیکل اور پیشہ ورانہ کورسوں کے علاوہ کے لئے ہاسٹل میں رہنے والوں کے لئے ماہانہ 570 روپیے اور ڈے اسکالرس کے لئے ماہانہ300 کی شرح سے گذارہ الاؤنس۔

v. ایم فل اور پی ایچ ڈی کے (ایسے ریسرچرز جنہیں یونیورسٹی یا کسی

دوسری اتھارٹی سے فیلوشپ نہیں ملتی ہے) ہاسٹل میں رہنے والوں کے لئے ماہانہ 1200 روپیے اور ڈے اسکالرس کے لئے ماہانہ 550 روپیے۔

3. ریاستی حکومتوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے اشتہارات مارچ-اپریل میں۔

4. اپنی ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے نوڈل افسر سے رابطہ قائم کریں اور قومی اسکالرشپ پورٹل (NSP) پر آن لائن درخواست دیں۔ NSP کی لنک www.minorityaffairs.gov.in پر دستیاب ہے یا www.scholarships.gov.in دیکھیں۔

ج: لیاقت و وسائل پر مبنی اسکالرشپ

- پیشہ ورانہ اور ٹیکنیکل کورسون کے لئے۔
- 30 فیصد اسکالرشپ لڑکیوں کے لئے مختص۔
- براہ راست فائدہ منتقلی (DBT) کے ذریعہ طالب علموں کے بینک اکاؤنٹس میں اسکالرشپ کی منتقلی۔
- طلبا کے بینک اکاؤنٹس آدھار سے منسلک کئے جا رہے ہیں۔

1. اہلیت

- والدین/سرپرست کی سالانہ آمدنی 2.50 لاکھ روپیے سے کم ہونی چاہئے۔

- طالب علم نے گذشتہ امتحان میں 50 فیصد یا زائد نمبرات حاصل کئے ہوں۔

2. استحقاق:

i. ہاسٹل میں رہنے والے طالب علم کو 10000 روپیے سالانہ اور ڈے اسکالر کو 5000 روپیے سالانہ (صرف 10 مہینوں کے لئے) گذارہ الاؤنس۔

ii. اسکیم کے تحت ہاسٹل میں رہنے والےاسی طرح سے ڈے اسکالرکو وزارت کی فہرست میں شامل 85 اداروں کے پورے کورس فیس کی واپسی اور دوسرے اداروں کے لئے سالانہ 20,000 روپیے یا حقیقی ادا کی گئی رقم، جو بھی کم ہو۔

3. ریاستی حکومت/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے اشتہارات مارچ-اپریل میں۔

4. اپنی ریاست/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے نوڈل افسر سے رابطہ قائم کریں اور قومی اسکالرشپ پورٹل (NSP) پر آن لائن درخواست دیں۔ NSP کی لنک www.minorityaffairs.gov.in پر دستیاب ہے یا .www.scholarships gov.in دیکھیں۔

اسکالر شپ اسکیموں کے تحت حصولیابیاں

- 2014-15 کے دوران، پورے ہندوستان میں میٹرک سے قبل، میٹرک کے بعد اور لیاقت و وسائل پر مبنی تقریبا 86 لاکھ اسکالرشپ دی گئی تھیں۔

- 30 فیصد اسکالرشپ لڑکیوں کے لئے مختص ہیں۔ تاہم، 15-2014 کے دوران مستفید ہونے والی لڑکیوں کی تعداد 46 فیصد سے زیادہ تھی۔
- 14-2013 کے دوران 1739.55 کروڑ روپیے کے مقابلے 15-2014 میں مختلف اسکالر شپ اسکیموں کے لئے 2011.82 کروڑ روپیے جاری کئے گئے۔ یعنی موجودہ حکومت نے اپنی مدت کے پہلے ہی سال میں اقلیتوں کو تعلیمی طور پر با اختیار بنانے کے لئے 15.7 فیصد زیادہ فنڈ جاری کیا۔
- اس حکومت کی طرف سے16-2015 میں اٹھایا گیا ایک اہم قدم یو آر ایل www.scholarships.gov.in کے تحت اسکالر شپ کے لئے مخصوص

پورٹل، نیشنل اسکالرشپ پورٹل کے ذریعہ طلبا کے بینک اکاؤنٹس میں براہ راست اسکالرشپ کی منتقلی کو یقینی بنانا تھا۔

- وزارت کی تینوں اسکالر شپ اسکیمیں یعنی، میٹرک سے قبل (کلاس I سے X تک)؛ میٹرک کے بعد (کلاس XI سے پی ایچ ڈی کی سطح تک) اور لیاقت و وسائل پر مبنی (تکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسوں کے لئے) قومی اسکالرشپ پورٹل (NSP) پر دستیاب ہیں، جس کو اب NSP.2 کے طور پر جانا جاتا ہے، یہ حکومت ہند کی مختلف وزارتوں کی مختلف اسکالر شپ اسکیموں کے لئے ایک مشترکہ پورٹل ہے۔

NSP.2 کے فوائد:

- طلبا کے وظائف کی بروقت فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔
- مرکزی حکومت کی مختلف اسکالرشپ اسکیموں کے لئے ایک مشترکہ پورٹل فراہم کرتا ہے۔
- اسکالرس کا ایک شفاف ڈیٹا بیس تشکیل دیتا ہے۔
- دوہرے پن (Duplication) کے عمل سے بچاتا ہے۔
- مختلف اسکالرشپ اسکیموں اور اصولوں میں ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔
- براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعہ طالب علموں کے بینک اکاؤنٹس میں اسکالر شپ کی رقم کی منتقلی کرتا ہے۔

- طالب علموں کے بینک اکاؤنٹس کو آدھار نمبر کے ساتھ منسلک کرتا ہے۔
- عزت مآب وزیر اعظم کے وژن ”کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ گورننس“ کے تحت، وزارت نے جولائی 2015 میں سرکلر جاری کر کے طلبا کو کمیونٹی سرٹیفکیٹ کی ذاتی تصدیق، خاندان کی سالانہ آمدنی کی ذاتی تصدیق اور دستاویزوں کی ذاتی تصدیق کی منظوری دے دی ہے۔

کوچنگ اسکیمیں

مفت کوچنگ اور متعلقہ اسکیم: (2 اجزاء)

I. نیا سویرا:

1. اس اسکیم کے تحت، پروفیشنل کورسون اور حکومت کی نوکریوں کے مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لئےمنتخب کوچنگ اداروں میں مفت کوچنگ کے لئے اقلیتی امیدواروں کاخرچ برداشت کیا جاتا ہے۔
2. فائدہ اٹھانے والے کی فیملی آمدنی سالانہ 3.00 لاکھ روپیے سے تجاوز نہیں کرنی چاہئے۔
3. کوچنگ کی قابل قبول فیس:

- گروپ : زیادہ سے زیادہ

’اے‘ خدمات -/20,000 روپیے۔

- گروپ 'بی' خدمات : زیادہ سے زیادہ -/15,000 روپیے۔
- گروپ 'سی' خدمات : زیادہ سے زیادہ -/10,000
- تکنیکی / پروفیشنل کورسوں کے داخلہ امتحان کے لئے : زیادہ سے زیادہ -/20,000 روپیے۔

4. اوپر بتائے گئے سبھی کے لئے، بیرونی امیدواروں کو 3000 روپیے اور مقامی امیدواروں کو 1500 روپیے وظیفہ۔

5. اخبارات میں شائع کردہ کھلے اشتہارات کے ذریعہ کوچنگ ادارے پینل میں شامل کئے جاتے ہیں۔

6. اہل امیدواروں کو چاہئے کہ وہ پینل میں شامل کوچنگ اداروں سے رجوع کریں۔ پینل میں شامل کوچنگ اداروں کی فہرست وزارت کی ویب سائٹ www.minorityaffairs.gov.in پر دستیاب ہے۔

II. سائنس اسٹریم کے با لیاقت طلبا کے لئے خصوصی نیا جُزء:

- سائنس اسٹریم کے بالیاقت طلبا کے لئے منتخب تعلیمی اداروں میں۔
- میڈیکل اور انجینئرنگ کے لئے ان کو تیار کرنا۔
- کلاس 11 سے کوچنگ کے ساتھ ساتھ رہائشی تعلیم۔

- قیام و طعام، کوچنگ، تعلیم سمیت تمام اخراجات کے لئے فی طالب علم سالانہ 1.00 لاکھ روپیہ فراہم کیا جاتا ہے۔
- اخبارات میں شائع کردہ کھلے اشتہارات اور وزارت کی ویب سائٹ پر دئے گئے اشتہارات کے ذریعہ تعلیمی ادارے پینل میں شامل کئے جاتے ہیں۔

حصولیابیاں:

- سال 13-2012 سے، فنڈ کے ریلیز اور اسپانسر شدہ امیدواروں کی تعداد کا رجحان، واضح طور پر موجودہ حکومت کے گذشتہ دو سالوں میں کافی اضافہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

جاری کردہ فنڈ (روپیے کروڑ میں)	حصولیابی (اسپانسر شدہ امیدواروں کی تعداد)	مالی سال
23.66	9997	2013-14
31.48	8168	2014-15
44.86	16427	2015-16

- سال 2014-15 کے دوران فنڈ مختص کرنے میں 33 فیصد کا اضافہ اور سال 2015-16 میں مزید 42.5 فیصد کا اضافہ موجودہ حکومت کی طرف سے اس اسکیم کے تحت مزید اقلیتی ارتکاز والے اضلاع کو شامل کرنے کی کوششوں کی وجہ سے تھا۔

مفت کوچنگ کے تحت جاری کردہ فنڈ

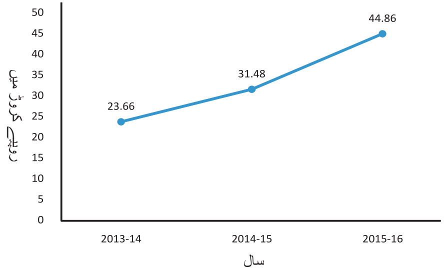

مفت کوچنگ کے تحت اسپانسر شدہ امیدواروں کی تعداد

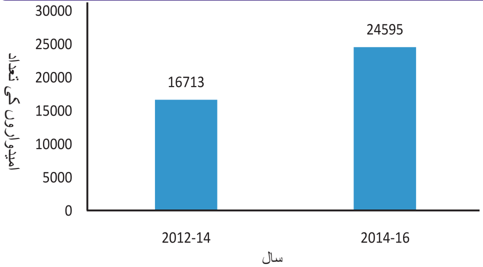

- اس حکومت کے پہلے دو سالوں میں شامل ہونے والے امیدواروں کی تعداد اس سے قبل کی حکومت کے آخری دو سال کے مقابلے میں 47 فیصد زیادہ تھی۔ بلا شبہ سال 2015-16 میں ہی، اس سکیم سے 16427 لوگ مستفید ہوئے جو گذشتہ حکومت کے آخری 2 برسوں میں تربیت یافتہ کل افراد (16713) کے تقریبا برابر تھے۔

نئی اڑان:

- ان اقلیتی امیدواروں کو مینس (Mains) امتحانات کی تیاری کے لئے مالی امدادجو یو پی ایس سی، ریاستی پبلک سروس کمیشن، اسٹاف سلیکشن کمیشن کی طرف سے منعقدہ امتحانات کے ابتدائی امتحانات میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔
- گزیٹیڈ عہدوں کے لئے گروپ اے اور گروپ بی خدمات کے ابتدائی امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والوں کے لئے صرف -/50,000 روپیے کی مالی معاونت اور گروپ بی (غیر گزیٹیڈ) خدمات کے ابتدائی امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والوں کے لئے -/25,000 روپیے کی مالی معاونت۔
- 'نئی اڑان' کے پورٹل یعنی www.naiudaan-moma.gov.in

پر آن لائن درخواست دیں۔
www.minorityaffairs.gov.in
پر لنک دستیاب ہے۔

حصولیابیاں

- اسکیم کی شروعات سے اسپانسر شدہ امیدواروں اور حصولیابیوں کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

مالی سال	ہدف (فیضیاب ہونے والوں کی تعداد)	حصولیابی (فیضیاب ہونے والوں کی تعداد)	جاری کردہ فنڈ (روپیے کروڑ میں)
2013-14	800	483	1.95
2014-15	800	786	2.96
2015-16	800	1071	3.97

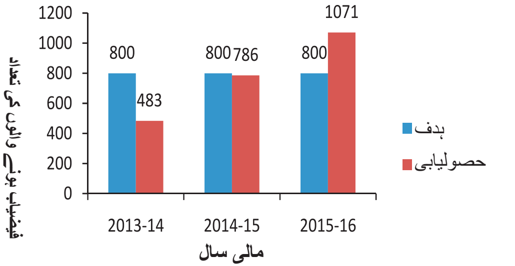

تصویر 1 : نئی اڑان کے تحت فیضیاب ہونے والوں کی حالت

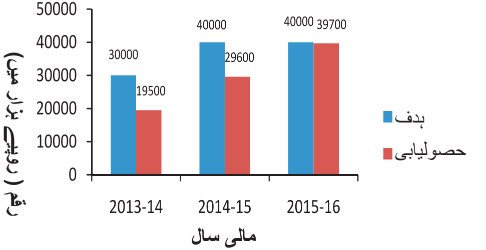

تصویر 2 : نئی اڑان کے تحت فیضیاب ہونے والوں کی حالت (روپیے ہزار میں)

- اس طرح دیکھا جا سکتا کہ اس حکومت نے پہلے ہی سال میں سابقہ حکومت کے آخری سال کے مقابلے میں تقریبا 63 فیصد زیادہ افراد کو فائدہ پہنچایا۔ دوبارہ 2015-2016 میں مزید 36 فیصد کا اضافہ ہوا۔ در حقیقت ان دو سالوں میں، ہرایک سال فیضیاب ہونے والوں کی تعداد میں 14-2013 کے مقابلے دو گنا سے زیادہ اضافہ ہوا۔

یو پی ایس سی سول سروسز کے امتحان 2015 میں ان منتخب امیدواروں کی فہرست جنہوں نے "نئی اڑان" اسکیم کے تحت مالی مدد حاصل کی درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام	رینک	پتہ	
.1	محترمہ گرلین کور	146	ہاؤس نمبر -325 ایل، ماڈل ٹاون، یمنا نگر، ہریانہ - 135001	
.2	جناب شکیل احمد غنی	273	روم جی- 3، بوائز ہاسٹل، سینٹر فار کوچنگ اینڈ کیریر پلاننگ جامعہ ملیہ اسلامیہ	
.3	جناب شیخ انصار احمد	361	اے/ پی شیل گاؤں تالو بدنا پور ضلع جالنا مہاراشٹر	
.4	محترمہ ینگ چین بھوٹیا	956	ڈی- بی- روڈ سونادا دارجیلنگ، مغربی بنگال - 734209	
.5	جناب صفدر علی	980	روم نمبر 410 ریا بلڈنگ ہاسٹل نمبر 1 گیٹ نمبر 8 جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی	

پڑھو پردیش- بیرون ممالک میں تعلیم کے لئے تعلیمی قرضے پر سود سبسڈی

- کینرا بینک کے ذریعے 15-2014 میں شروع کی گئی۔
- وزارت ایسے اقلیتی طلبا کو مکمل سود سبسڈی فراہم کرتی ہے جنھوں نے ماسٹرز، ایم فل یا پی ایچ ڈی کی سطح پر بیرون ملک میں تعلیم کے لئے بینکوں سے قرض حاصل کیا ہے۔

اہلیت

(i) طالب علم ماسٹرز، ایم فل یا پی ایچ ڈی کی سطح پر بیرون ملک میں تسلیم شدہ کورسوں میں داخلہ لے چکا ہو۔

(ii) ایسا لڑکا/ لڑکی جو اس مقصد کے لئے انڈین بینکس ایسوسی ایشن (IBA) کے تعلیمی قرض والی اسکیم کے تحت کسی شیڈولڈ بینک سے قرض لے چکا/ چکی ہو۔

(iii) امیدوار/ فیملی کی کل آمدنی تمام ذرائع سے سالانہ6.0 لاکھ روپیے سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔

- اپنے پڑوس کے شیڈولڈ بینک سے رابطہ کیجئے۔
- وزارت کی ویب سائٹ یعنی www.minorityaffairs.gov.in پر تفصیلات دستیاب ہیں۔

حصولیابی

- اس اسکیم کے تحت شامل فیضیاب ہونے والوں اور سبسڈی کے لئے جاری کردہ فنڈ کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہے:

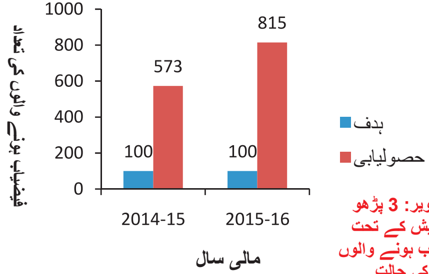

تصویر: 3 پڑھو پردیش کے تحت فیضیاب ہونے والوں کی حالت

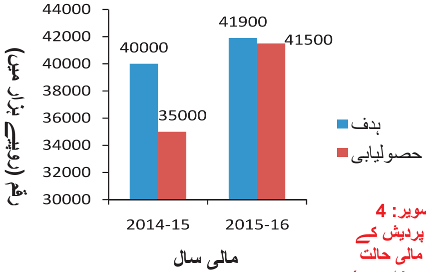

تصویر: 4 پڑھو پردیش کے تحت مالی حالت (روپیے ہزار میں)

جاری کردہ فنڈ (روپیے کروڑ میں)	حصولیابی (فیضیاب ہونے والوں کی تعداد)	ہدف (فیضیاب ہونے والوں کی تعداد)	مالی سال
3.50	573	100	2014-15
4.15	815	100	2015-16

- اسکیم نے اقلیتی طلبہ کے لئے بیرون ملک میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے نئے مواقع فراہم کرنے میں مدد کی ہے اورہندوستان کے ساتھ ساتھ بیرون ممالک میں ان کے لئے اعلی روزگار کے مواقع فراہم کئے ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ (MANF)

- ایم فل اور پی ایچ ڈی جیسی اعلی تعلیم حاصل کرنے کے لیے فیلوشپ
- 30 فیصد نشستیں لڑکیوں کے لئے مختص۔
- والدین/ سرپرست کی سالانہ آمدنی 2.50 لاکھ روپیے سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔
- یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے معیار بشمول پوسٹ گریجویٹ سطح پر کم از کم 50% حاصل کرنا قابل اطلاق۔
- جونیئر ریسرچ فیلو (JRF) اور سینئر ریسرچ فیلو (SRF) کی شرح یو جی سی کے مطابق۔
- براہ کرم جنوری میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے اشتہارات اس کی ویب سائٹ www.ugc.ac.in پر ملاحظہ کریں۔

مولانا آزاد ایجوکیشن فاونڈیشن (MAEF)

- وزارت برائے اقلیتی امور کے ما تحت ایک خود مختار ادارہ۔
- وزارت مولانا آزاد ایجوکیشن فاونڈیشن (ایم اے ای ایف) کے کارپس فنڈ میں اضافہ کے لئے فنڈ فراہم کرتی ہے۔
- اس وقت، ایم اے ای ایف کا کل کارپس فنڈ 1249.00 کروڑ روپیے ہے۔ ایم اے ای ایف کارپس فنڈ کی سرمایہ کاری سے سود کماتی ہے، جو اس کی آمدنی کا واحد ذریعہ ہے۔ ایم اے ای ایف کی اسکیم کے نفاذ کے لئے یہ سود کی رقم استعمال ہوتی ہے۔
- 2014-15، 2015-16 اور 2016-17 کے دوران ہر سال ایم اے ای ایف کو 113.00 کروڑ روپیے اسکے کارپس

فنڈ میں اضافہ کی خاطر جاری کئے گئے ہیں۔

- مندرجہ ذیل دو اسکیموں کو نافذ کرتا ہے:

(i) لیاقت والی لڑکیوں کے لئے مولانا آزاد اسکالرشپ:

- 11ویں اور 12ویں درجہ میں تعلیم حاصل کرنے والی اقلیتی لڑکیوں کے لئے۔
- 10ویں کلاس کے امتحان میں 55 فیصدی نمبرات حاصل کئے ہوں۔
- فیملی کی سالانہ آمدنی 1 لاکھ روپیے سے زیادہ نہ ہو۔
- 6000 روپیے سالانہ شرح سے اسکالر شپ، دو برسوں یعنی 11ویں اور 12ویں جماعت کے لئے۔

(ii) غیر سرکاری تنظیموں کو مالی امداد -
اسکول کی عمارتوں کی تعمیر/ توسیع، تجربہ گاہوں، آلات/ فرنیچر خریدنے، خصوصی کوچنگ وغیرہ کے لئے

- تفصیلات کے لئے ویب سائٹ: www.maef.nic.in دیکھیں۔

حصولیابیاں:

- مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران، تعلیم کے بنیادی ڈھانچہ کو مستحکم بنانے کے لئے 125 غیر سرکاری تنظیموں کو بالترتیب 5.39 کروڑ اور 8.41 کروڑ روپیے کی منظوری دی گئی ہے۔
- ایم اے ای ایف طالبات کو دسویں کلاس کے بعد مزید تعلیم کے لئے وظیفہ دیتا ہے۔ یہ حکومت اقلیتوں اور خاص طور

پر لڑکیوں کو تعلیمی طور پربااختیار بنانے پر بہت زور دے رہی ہے۔ پچھلے تین سال کی حصولیابی مندرجہ ذیل جدول میں دیکھی جا سکتی ہے۔

سال	منظور شدہ وظیفہ		
	فیضیاب ہونے والوں کی تعداد		منظور شدہ رقم (روپئے کروڑمیں)
	ہدف	حصولیابی	
2013-14	35000	35159	42.19
2014-15	45000	45426	54.51
2015-16	50000	48000	57.60

- جیسا کہ نیچے دئے گئے خاکہ سے بھی دیکھا جا سکتاہے، اس حکومت کے پہلے ہی سال میں، پچھلے سال کے مقابلے تقریبا 30 فیصد زیادہ لڑکیاں مستفید ہوئیں۔ اس میں 2015-16 کے دوران کافی اضافہ کیا گیا۔ درحقیقت 2015-16 میں پچھلی حکومت کے آخری سال

(2013-14) کے مقابلے تقریبا 36 فیصد مزید طلبا مستفید ہوئے۔ گراف کی صورت میں اس کو نیچے دیکھا جا سکتا ہے:

- حکومت، اقلیتی طبقات کے لئے دستیاب تعلیمی مواقع کو بہتر طور پر ترقی دینے

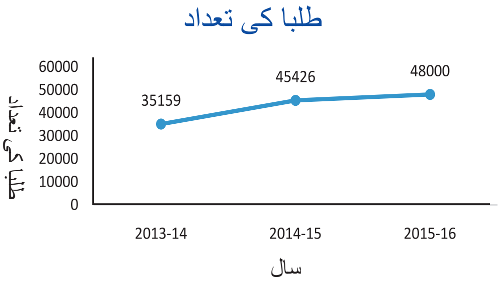

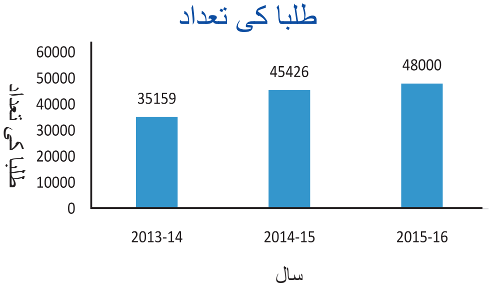

کے لئے ایم اے ای ایف کو ایک طاقتور وسیلہ میں تبدیل کرنے کے لئے بیحد خواہش مند ہے۔ اس کو دھیان میں رکھتے ہوئے 2015 میں وزارت نے ٹاٹا انسٹیوٹوٹ آف سوشل سائنس (TISS) کو اس کے کام کے معائنے اور اس کے مستقبل کے بارے میں دوبارہ جائزہ لینے کے لئے مقرر کیا ہے۔

- تحقیق کا مقصد اقلیتوں کی ترقی کے لئے

ایک وسیلہ کے طور پر ایم اے ای ایف کی کارگردگی اور اثر میں اضافہ کرنے کے لئے اس کی تنظیم نو کے لئے ایک روڈ میپ تیار کرنا تھا۔ ٹی آئی ایس ایس نے اپنی رپورٹ جمع کر دی ہے اور اسی رپورٹ کو وزارت اور ایم اے ای ایف کی جنرل باڈی نے قبول کر لیا ہے۔ سفارشات کا نفاذ زیر عمل ہے۔

III علاقائی ترقی/ بنیادی ڈھانچے کی ترقی

الف۔ کثیر جہاتی ترقیاتی پروگرام (ایم ایس ڈی پی)

- 2008-09 میں شروع کیا گیا ایک اہم پروگرام۔
- شناخت کردہ اقلیتی ارتکاز والے بنیادی سہولیات اور ڈھانچے کی تعمیر کے لئے یہ ایک علاقائی ترقی کا پروگرام ہے۔
- اس میں اسکولوں کے لئے سہولیات کی تعمیر، صحت کے مراکز، پینے کے پانی کی سہولت، صفائی، ہنر کے فروغ کا مرکز وغیرہ شامل ہوسکتے ہیں۔

- منصوبہ بندی کی اکائی اقلیتی ارتکاز والے بلاک (MCBs) اور اقلیتی ارتکاز والے شہر (MCTs) ہیں۔
- بارہویں پنچ سالہ منصوبہ کے دوران، اقلیتی ارتکاز والے 710 بلاکوں اور اقلیتی ارتکاز والے 66 شہروں کی شناخت کثیر جہاتی ترقیاتی پروگرام کو نافذ کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ یہ فہرستیں وزارت کی ویب سائٹ www.minorityaffairs.gov.in پر دستیاب ہیں۔
- 2016-17 سے وزارت، ہاسٹل بشمول کام کرنے والی عورتوں کے لئے ہاسٹل، سدبھاونا منڈپوں (کثیر المقاصد کمیونٹی مراکز) وغیرہ کی تعمیر پر بھی زور دے سکتی ہے۔

- سدبھاونا منڈپوں کو سماجی پروگراموں، شلپ ہاٹس ہنر کی تربیت، آفت کے وقت راحت وغیرہ کے لئے مفید منصوبوں کے طور پر سمجھا جا رہا ہے۔

حصولیابیاں

ایم ایس ڈی پی کے تحت جاری کردہ فنڈ (روپیے لاکھ میں)

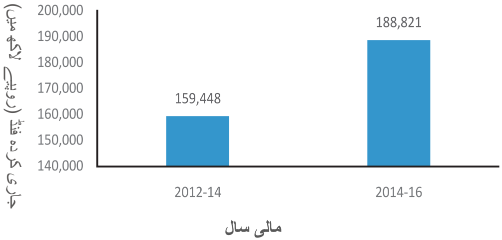

- 2015-16 کے دوران، 1126.64 کروڑ روپیے کے کل میزانیاتی فراہمی کے مقابلے، پہلی بار 99 فیصد سے زیادہ بجٹ خرچ کیا گیا ہےاور ریاستی حکومتوں کو جاری کیا گیا ہے۔
- 2014-15 اور 2015-16 کے دوران، 51 آئی ٹی آئیز، 2 پالٹیکنک، 5314 اضافی کلاس روموں (ACRS)، 559 اسکول کی عمارتوں، 10 ڈگری کالجوں، 215 ہاسٹلوں اور 1456 آنگن باڑی مراکز کی تعمیر کو منظوری دی گئی ہے۔
- اس حکومت کے پہلے دو سالوں میں اس پروگرام کے لئے پچھلی حکومت کے آخری دو برسوں کے مقابلے 18.4 فیصد زیادہ فنڈ منظور کیا گیا۔ در حقیقت

2015-16 میں، حکومت نے
2014-15 کے مقابلے میں غیر
معمولی 46 فیصد زیادہ فنڈ کو منظور
کر کے اس پروگرام پر کافی زور
دیا ہے۔

"ڈیجیٹل خواندگی" کے لئے سائبر گرام

- "ڈیجیٹل خواندگی" فراہم کرنے کے لئے، وزارت نے 15-2014 سے "سائبر گرام" کو کثیر جہاتی ترقیاتی پروگرام کی اسکیم میں شامل کرنے کے لئے اقدام کیا۔
- ملک کے 196 اضلاع میں اقلیتی ارتکاز والے 710 بلاکوں اور 66 شہروں میں اس پروگرام کو نافذ کرنے کے لئے ریاستی حکومتوں/ مرکز کے ماتحت علاقوں کو ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔
- وزارت کے تعاون کی خاطر، شعبہ الیکٹرونکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کامن سروس سینٹر (CSC)

ای-گورننس سروسز انڈیا لمیٹیڈ کی خدمات حاصل کی جا چکی ہیں۔

- اس اقدام میں درجہ 6 سے درجہ 10 تک کے مدرسوں/ حکومت کے اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا شامل ہیں، جہاں پر کمپیوٹر کی تعلیم کی کوئی سہولت نہیں ہے۔

ب۔ وزیر اعظم کا
نیا 15 نکاتی پروگرام

- ایک انتہائی اہم پروگرام کے طور پر جون 2006 میں شروع کیا گیا۔
- اس کا ہدف حکومت کی کوششوں میں تیزی لانا اور دوسری وزارتوں/ محکموں کے پروگراموں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنا ہے۔

مقاصد

- تعلیمی مواقع میں اضافہ؛
- موجودہ اور نئی اسکیموں، خود روزگار کے لئے قرضوں کی رقم میں اضافہ اور ریاستی اور مرکزی حکومتوں کی ملازمتوں میں بحالی کے ذریعہ معاشی

سرگرمیوں اور روزگار میں اقلیتوں کے لئے مساویانہ حصہ داری کو یقینی بنانا۔

- بنیادی ڈھانچوں کے فروغ کی اسکیموں میں مناسب حصہ داری کو یقینی بنا کر اقلیتوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا؛ اور
- فرقہ وارانہ غیرہم آہنگی اور تشدد کی روک تھام اور ان پر قابو پانا۔
- حکومت ہند کے اہم اورجامع ترقیاتی پروگراموں کے تحت 15 فیصد ہدف اور مصارف کو مختص کرتا ہے مثلاً:
  - سرو شکشا ابھیان (SSA)۔
  - راشٹریہ مادھیمک شکشا ابھیان (RMSA)۔

- کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ۔
- مدرسہ کی جدید کاری۔
- بچوں کی نشو نما سے متعلق مربوط اسکیم۔
- اندرا آواس یوجنا۔
- اَجیویکا۔
- ترجیحی سیکٹر قرض وغیرہ۔

- ضلع، صوبہ اور مرکز کی سطح پر تین درجے کی نگرانی۔ ضلع اور ریاستی سطح پر عوام کے نمائندوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا گیا ہے۔
- مرکزی سطح پر، وزارت برائے اقلیتی امور کی طرف سے سہ ماہی جائزہ؛

سکریٹریوں کی کمیٹی کی طرف سے
شش ماہی جائزہ اور پھر مرکزی کابینہ
کو رپورٹیں پیش کی جاتی ہیں۔

IV شاندار ورثہ کا تحفظ اور اقلیتوں کی ثقافت

ہماری دھروہر

- موجودہ حکومت کا ایک اور انوکھا اقدام ''ہماری دھروہر'' 15-2014 میں تشکیل دیا گیا۔
- اس اقدام کا مقصد رسمی نمائشوں کے انعقاد، خطاطی، پرانے دستاویزوں کے تحفظ، ریسرچ اور ڈیولپمنٹ وغیرہ میں تعاون کر کے اقلیتوں کے شاندار ورثہ اور ثقافت کا تحفظ کرنا ہے۔
- اہل تنظیمیں متعلقہ صوبائی حکومت/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے توسط سے منصوبے پیش کریں۔

- برائے کرم تفصیلی ہدایات کے لئے وزارت کی ویب سائٹ دیکھیں: www.minortiyaffairs.gov.in

حصولیابیاں

- اسکیم کا نفاذ 16-2015 سے شروع ہوا۔ 16-2015 میں، 10.01 کروڑ روپیے مختص ہوئے تھے اور پوری رقم خرچ کی گئی تھی۔
- شروع میں، حکومت نے 16-2015 کے دوران پارسیوں (زرتشتیوں) کی تہذیب وثقافت کی نمائش کے لئے پارسیوں کی رسمی نمائش "لا زوال شعلہ" کو مدد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 16-2015 میں وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر میں بھی اس کا اعلان کیا گیا تھا۔

- ”لا زوال شعلہ“ کے تحت مارچ-مئی 2016 کے دوران نیشنل میوزیم (NM)، نیشنل گیلری آف موڈرن آرٹ (NGMA) اور اندراگاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس (I G N C A) میں بالترتیب،پارسی ثقافت سے متعلق 3 گشتی نمائشیں یعنی ’لازوال شعلہ، پارسی تاجر اور برادری- مصوری کے آئینے میں اور کوئی پارسی ایک جزیرہ نہیں ہے اور تسلسل کے دھاگے کی نمائش کی جائے گی- نمائش کے لیے سامان برٹش میوزیم، لندن؛ ہرمیٹیج، روس؛ ایران، ازبکستان وغیرہ سے لائے گئے ہیں-

جیو پارسی

- سماجی وجوہات، تاخیر سے شادی، قوت پیدائش (زرخیزی) میں کمی وغیرہ کی وجہ سے پارسی کمیونٹی کی مجموعی شرح پیدائش (1 TFR) سے نیچے پہنچ چکی ہے۔ 2001 کی مردم شماری کے مطابق، ہندوستان میں پارسیوں کی آبادی 69,001 ہے۔
- ایک انوکھی اسکیم جس کا مقصد ہندوستان میں پارسیوں کی آبادی میں کمی پر روک لگانا ہے۔
- اسکیم پارسی شادی شدہ جوڑوں کو معیاری طبی پروٹوکول کے تحت طبی علاج کے لئے مالی مدد فراہم کرتی ہے۔

- اسکیم پارسی آبادی میں افزائش نسل کے لئے بیداری پیدا کرنے کی وکالت کرتی ہے ساتھ ہی پارسی آبادی بڑھانے کے لئے جامع پروگراموں پر بھی توجہ دیتی ہے۔
- پارزور فاونڈیشن، بامبے پارسی پنچایت اورمقامی انجمنوں کے ساتھ پروگرام کو نافذ کرنے کے لئے نوڈل ایجنسی ہے۔
- اب تک، اسکیم کے تحت طبی مدد کی وجہ سے 77 بچوں کی پیدائش ہوئی ہے.

V خواتین کو با اختیار بنانا

نئی روشنی،اقلیتی خواتین کے اندر قیادت کو فروغ دینے والی اسکیم

- ہر سطح پر ثالثوں، بینکوں اور حکومتی نظام سے تال میل کے لئے، جانکاری، آلات اور تکنیک کی فراہمی کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنانے اور ان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے ایک جامع اسکیم۔
- رجسٹر شدہ غیر سرکاری تنظیموں/ ٹرسٹوں اور دوسرے سرکاری اداروں کے ذریعہ اس کو نافذ کیا جاتا ہے۔
- مختلف تربیتی ماڈیول میں تربیت فراہم کی جاتی ہے جو خواتین سے متعلق مسائل مثلاً فیصلہ سازی میں شرکت کے ذریعے خواتین کی قیادت، خواتین کے

لئے تعلیمی پروگرام، صحت اور حفظان صحت، خواتین کے قانونی حقوق، مالیاتی خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، صاف ستھرا بھارت، زندگی کے لئے ضروری
مہارت، اور سماجی و رویہ جاتی تبدیلی کے لئے وکالت پر مشتمل ہوتے ہیں۔

- خواتین کی اہلیت کے معیار مقرر ہیں۔
- 25 خواتین (1 جماعت) کے کورس کی مدت 6 دن ہے۔
- اسکیم غیر اقلیتی طبقات کی خواتین کو شامل کرنے کی اجازت دیتی ہے ان کی تعداد منصوبہ کی تجویز میں 25 فیصد سے تجاوزنہیں کرے گی۔
- غیر سرکاری تنظیموں کو نئی روشنی پورٹل، www.nairoshni-moma.gov.in پر آن لائن درخواست دینا ہوگا۔ مالی سال

کی ابتدا میں آن لائن درخواست کے لئے پورٹل کو کھولا جاتا ہے۔

مالی امداد:

- 25 لوگوں کی 1 جماعت کو غیر رہائشی تربیت کے لئے صرف -/71,550 روپئے دئے جائیں گے۔
- 25 لوگوں کی 1 جماعت کو، رہائشی تربیت کے لئے صرف -/221,250 روپئے دئے جائیں گے۔

حصولیابیاں:

- موجودہ حکومت کے گذشتہ دو سالوں (2014-2015 اور 2015-2016) میں وزارت نے 24 ریاستوں میں 28.98 کرور روپیے کے صرفہ سے 1.30 لاکھ سے زائد خواتین کو تربیت دیا ہے۔
2014-2015 سے پہلے تقریبا 0.97

لاکھ خواتین کو دو برسوں (2012-13 اور 2013-14) میں 22.40 کروڑ روپیے کے صرفہ سے تربیت دی گئی تھی۔

نئی روشنی کے تحت جاری کردہ فنڈ

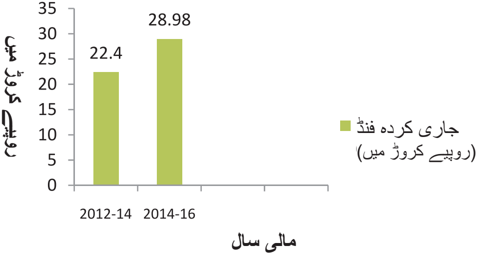

- اس طرح یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ اس حکومت کے پہلے دو برسوں میں اس اسکیم کے لئے پچھلی حکومت کے آخری 2 برسوں کے مقابلے میں 29.4 فیصد زیادہ فنڈ منظور کیا گیا۔

- وزارت نے شفافیت لانے، آسان آن لائن درخواست کا طریق کار اپنانے، تاخیر کو کم کرنے اور منظوریوں کو آن لائن جاری کرنے کے لئے 08.08.2015 میں ایک آن لائن درخواست مینیجمنٹ سسٹم (OAMS) http://nairoshni-moma.gov.in کا آغاز بھی کیا ہے۔ او اے ایم ایس تمام تربیت حاصل کرنے والوں، تربیت کے جائے وقوع، تربیت کے شیڈول، طبقاتی بنیاد پر تفصیلات وغیرہ کا مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (MIS) عوامی ڈومین میں فراہم کرتا ہے۔ تربیت کی تفصیلات حاصل کرنے کے لئے کوئی بھی شخص پورٹل کو دیکھ سکتا ہے۔

VI اقلیتوں کو رعایتی قرض

قومی اقلیتی ترقیاتی اور مالیاتی کارپویشن (این ایم ڈی ایف سی)

- 30 ستمبر، 1994 کو دفعہ 25 ’’غیر منافع بخش‘‘ کمپنی کے طور پر تشکیل دیا گیا۔
- اس کا مقصد خود روزگار کے ذریعے سے اقلیتوں کے محروم طبقات کو اقتصادی طور پر خود مختار بنانا ہے۔
- این ایم ڈی ایف سی کی اسکیموں کا نفاذ متعلقہ ریاستی حکومتوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ تجویز کردہ اسٹیٹ چینلائزنگ ایجنسیوں (ایس سی ایز) کے ذریعہ کیا جاتاہے۔

- فیضیاب ہونے کے اہل افراد کو رعایتی شرح سود پر قرض فراہم کرتا ہے۔
- شہری علاقوں کے لئے سالانہ فیملی آمدنی کا اہلیتی معیار -/1,03,000 روپیہ اور دیہی علاقوں کے لئے سالانہ فیملی آمدنی کا اہلیتی معیار -/81,000 روپیہ ہے۔ این ایم ڈی ایف سی نے اہلیتی معیار میں 6.00 لاکھ روپیے سالانہ تک کا اضافہ تفریقی سود شرح کے ساتھ کیا ہے۔
- میعادی قرض، مائیکرو فائنانس اور تعلیمی قرضوں کی اسکیموں کو نافذ کرتا ہے۔
- میعادی قرض، مائیکرو فائنانس اور تعلیمی قرضوں کی اسکیموں کے تحت قرض کے رقم کی مقدار میں اضافہ کیا گیا ہے۔

- ”مہیلا سمردھی یوجنا“ اقلیتی خواتین کے درمیان مائیکرو فائنانس سے منسلک پیشہ ورانہ تجارت کی تربیت کے لئے ہے۔
- پیشہ ورانہ تربیت اور مارکیٹنگ کی مدد سے تشہیری اسکیموں کو نافذ کرتی ہے۔
- موجودہ حکومت نے، اقلیتی طبقہ کے فیضیاب ہونے والے افراد کی شمولیت میں اضافہ کی خاطر منظور شدہ سرمایہ کو 1500 کروڑ روپیے سے بڑھا کر 3000 کروڑ روپیے کر دیا ہے۔
- مرکز، ریاستوں اور اداروں کے درمیان شراکت داری کا نہج 73:26:1 ہے۔
- قرض کی اہلیت کے لئے براہ کرم ویب سائٹ دیکھیں: www.nmdfc.org

حصولیابیاں:

- 2012-13 سے، این ایم ڈی ایف سی کے حصص کے اضافہ میں رکاوٹ آ گئی تھی کیونکہ اس وقت حکومت نے منظور شدہ سرمایہ میں اضافہ نہیں کیا تھا۔ 2013-14 میں، مرکزی حکومت نے کوئی بھی اکیوٹی نہیں دیا تھا۔
- این ایم ڈی ایف سی کی تاریخ میں پہلی بار، موجودہ حکومت نے 10.02.2015 کو این ایم ڈی ایف سی کے منظور شدہ سرمایہ کو دوگنا یعنی 1500 کروڑ روپیے سے بڑھا کر 3000 کروڑ روپیے کر دیا اور شراکت داری کے طرز میں ترمیم کر کے مرکز، ریاستوں اور اداروں/ افراد کے لئے بالترتیب 65:26:9 سے 73:26:1 کردیا۔

- مارچ 2015 سے، وزارت این ایم ڈی ایف سی کو پہلے سے ہی 290 کروڑ روپیے کا تعاون دے چکی ہے۔ اس کی وجہ سے این ایم ڈی ایف سی ہدف سے فیضیاب ہونے والوں کو مزید قرض مہیا کرانے پر قادر ہو سکا۔
- 2012-13 سے این ایم ڈی ایف سی کے حصص میں اضافہ مندرجہ ذیل ہے:

این ایم ڈی ایف سی کے حصص میں اضافہ

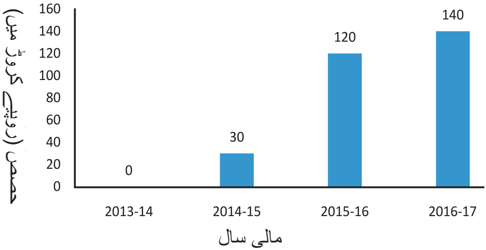

- گراف کے ذریعہ نمائندگی سے یہ بالکل واضح ہے کہ این ایم ڈی ایف سی کے ذریعہ ایک سال میں دئے گئے قرض کی رقم میں 2013-14 کے مقابلے 2015-16 میں 45.4 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

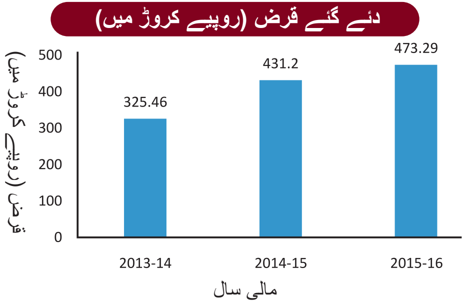

I وقف کا انتظام

مرکزی وقف کونسل (سی ڈبلیو سی)

- مرکزی وقف کونسل ایک آئینی تنظیم ہے، حکومت کو صوبائی وقف بورڈوں سے متعلق مسائل اور ملک میں وقف کے باضابطہ انتظام کے بارے میں مشورہ دینے کے لئے حکومت ہند کے ذریعہ دسمبر 1964 میں اس کو قائم کیا گیا۔
- کونسل ایک صدر جو کابینی وزیر اور وقف کا انچارج ہوتا ہے اور ایکٹ کے مطابق حکومت ہند کے ذریعہ متعین کردہ ممبران جن کی تعداد 20 سے تجاوز نہ کرتی ہو پر مشتمل ہوتی ہے۔ کونسل کا سکریٹری کونسل کا چیف ایکزیکٹیو ہوتا ہے۔

اہم سرگرمیاں:

- مرکزی وقف کونسل، 2013 میں ترمیم شدہ، وقف ایکٹ 1995، کے نفاذ کے لئے ذمہ دار ہے۔
- WAMSI پورٹل پر وقف کے ریکارڈوں کو کمپیوٹرائزکرنا۔
- وقف کی شہری جائیدادوں کی ترقی۔

تعلیمی اسکیم:

- اسکول/ مدارس کے طلبہ اور ٹیکنیکل/ پیشہ ورانہ ڈپلوما کورس کرنے والے طلبا کو ان کی ریاستوں میں اسکالرشپ فراہم کرنے کے لئے ریاستی وقف بورڈوں کے مماثل گرانٹ۔

- کسی بھی معاملے کے بارے میں تفصیلات کے لئے براہ کرم دیکھیں www.centralwakfcouncil.org

وقف لیز قانون، 2014

- وقف جائیدادوں کو لیز پر دینے کے لئے کوئی یکساں طریقۂ کار نہیں تھا اور تمام وقف بورڈ لیز کے اپنے طریقہ کار پر عمل کرتے تھے جس میں ٹینڈر کی تشہیر ،متعین قیمت اور مسابقہ کی گنجائش نہیں تھی۔ وقف جائیدادیں بہت ہی کم قیمتوں پر اور واضح شرائط و ضوابط کی عدم موجودگی میں لیز پر دی جاتی تھیں، نتیجتاً لیز پر دی گئی جائیدادوں پر ناجائز قبضہ ہورہا تھا۔ جون 2014 میں، حکومت ہند نے جموں وکشمیرکو چھوڑ

کر پورے ملک کے لئے یکساں لیز قانون بنایا، جس میں وقف جائیدادوں کے لئے واضح شرائط وضوابط، لیز کے طریقۂ کار اور متعین قیمت کو مقرر کیا گیا ہے۔

- کونسل کے کاموں، اس کی مدت کار کو واضح کرنے اور اس کی ذمہ داریوں کو مشاورتی تنظیم سے قانونی تنظیم میں تبدیل کرنے کے لئے مرکزی وقف کونسل کے قوانین میں 16 برسوں کے بعد ترمیم کی گئی۔

وقف کی جائیدادوں کو کمپیوٹر پر لانا

- کمپیوٹر پر لانے کا بنیادی مقصد ریکارڈ رکھنے کو درست کرنا، شفافیت سے متعارف کرانا اور وقف بورڈوں کے کاموں/ سرگرمیوں کو کمپیوٹر پر لانا

ہے۔ اس وقت تک، وقف کی 82.50 فیصد جائیدادوں کو کمپیوٹر پر لانے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ تاہم، حکومت اتر پردیش جس کے پاس سب سے زیادہ وقف جائیدادیں (1.33 لاکھ) ہیں، جموں و کشمیر اور جھارکھنڈ کی جانب سے عدم تعاون کی وجہ سے کام میں تاخیر ہوئی۔

- وقف اسیٹس مینجمنٹ آف انڈیا نامی (WAMSI) ویب پر مبنی ایک سافٹ ویئر کی تکمیل ہو چکی ہے۔ 6 لاکھ ایکڑ وقف اراضی اور 4.9 لاکھ وقف جائیدادوں تک لوگ ویب سائٹ کے ذریعے رسائی کر سکتے ہیں۔

وقف بورڈوں کو مستحکم کرنا

- حکومت ہند نے وقف بورڈوں کی افرادی قوت کو مستحکم کرنے، مستعدی لانے، غیر قانونی قبضوں پر قابو پانے اور عدالت کے کیسوں کو موثر انداز میں دیکھنے اور مالی انتظام میں بہتری لانے کے لئے وقف بورڈوں کو مستحکم کرنا نامی اسکیم کو متعارف کرایا ہے۔
صوبائی وقف بورڈوں کو اس مقصد کے لئے 15-2014 اور 16-2015 کے دوران، بالترتیب -/3,89,89,00 روپیے اور -/4,55,26,000 روپیے جاری کئے گئے۔

وقف جائیدادوں کی جی آئی ایس نقشہ کشی

- 2015 میں، تاریخ میں پہلی بار، آئی آئی ٹی، کانپور، روڑکی، ممبئی اور نیشنل

رموٹ سنسنگ سنٹر (این آر ایس سی) حیدرآباد کو وقف جائیدادوں کی جی آئی ایس نقشہ کشی کے لئے منتخب کیا گیا۔ ہریانہ میں آئی آئی ٹی روڑکی نے وقف جائیدادوں کی نقشہ کشی پہلے سے ہی شروع کر دیا ہے اور وقف کی 1000 جائیدادوں کی نقشہ کشی مکمل کر چکی ہے۔ نیشنل رموٹ سنسنگ سنٹر، حیدرآباد نے آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں وقف کی جائیدادوں کی جی آئی ایس نقشہ کشی پر پائلٹ منصوبہ شروع کر دیا ہے۔

- وقف جائیدادوں کی جی آئی ایس نقشہ کشی سے وقف بورڈ غیر قانونی قبضہ کا پتہ لگا سکیں گے اور غیر قانونی قبضہ کو ہٹانے کے لئے کارروائی کر سکیں گے اس کے ساتھ ہی ساتھ وقف کی اہم

جائیدادوں کی ترقی سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

شہری وقف کی ترقی

- شہری وقف جائیداوں کی ترقی کے لئےمالی مدد کے طور پر -/3,13,00,000 روپیہ، -/2,82,00,000 روپیہ، -/3,52,05,000 روپیہ اور -/2,83,50,000 روپیہ بالترتیب 2012-13، 2013-14، 2014-15 اور 2015-16 میں جاری کیا جا چکا ہے۔

VIII قومی وقف ترقیاتی کارپوریشن (NAWADCO)

- NAWADCO کی تشکیل دسمبر 2013 میں ہوئی لیکن اس کو موجودہ حکومت نے ہی 2014 میں شروع کیا۔
- وقف جائیدادوں کی تجارتی ترقی کے لئے مالی وسائل کی سہولت فراہم کرنے کے لئے قائم کیا گیا۔
- 8 ستمبر 2014 کو نیشنل بلڈنگ کنسٹرکشن کارپوریشن (NBCC) کے ساتھ مفاہمتی یاد داشت پر دستخط کیا گیا۔
- 2014-15 کے دوران، NAWADCO کے مقاصد کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور متعلقہ ریاستی وقف بورڈوں

اور شہری علاقوں میں ممکنہ وقف جائیدادوں کی شناخت کے لئے کافی کوششیں کی گئیں۔

- متعلقہ ریاستی وقف بورڈوں اور متولیوں کو اس بات پر آمادہ کیا گیا کہ وہ ان جائیدادوں کی تجارتی ترقی کے لئے اپنی دلچسپی کا اظہار کریں۔

- راجستھان؛ بہار؛ کرناٹک؛ تامل ناڈو؛ گجرات؛ مدھیہ پردیش؛ اترپردیش؛ اتراکھنڈ؛ مہاراشٹر؛ تلنگانہ اور دہلی کی ریاستوں میں ترقی کے لئے متعدد وقف جائیدادوں کی نشاندہی کرلی گئی ہے۔

- 22 وقف اداروں/ ریاستی وقف بورڈوں سے جائیدادوں کی ترقی کے لئے دلچسپی کے اظہار موصول ہوئے ہیں۔

بنگلور کی 3 وقف جائیدادوں کے تعمیری منصوبوں کے ابتدائی خاکے تیار کئے جا چکے ہیں اور جودھ پور (راجستھان) میں ایک جائیداد کو ترقی دینے کے لئے متعلقہ وقف ادارے کے ساتھ معاہدہ پر دستخط ہونا آخری مرحلے میں ہے۔ گلستان (بنگلور) منصوبہ اپریل 2015 میں شروع کیا گیا ہے۔

- بنگلورو کی 3 جائیدادوں اور جودھ پور کی 1 (ایک) جائیداد کی ترقی کے لئے این اے ڈبلیو اے ڈی سی او نے 13 مئی 2015 کو نیشنل بلڈنگ کنسٹرکشن کارپوریشن لمیٹیڈ (NBCC) کے ساتھ پروجیکٹ پر مبنی ایک مخصوص معاہدہ کیا ہے۔

- کرناٹک کے ریاستی وقف بورڈ کے ساتھ 19 مئی 2015 کو 3 وقف جائیدادوں کی تجارتی ترقی کے لئے معاہدوں پر دستخط کئے گئے۔

- آنے والے برسوں میں، وقف جائیدادوں کی ترقی سے ہونے والی آمدنی سے نہ صرف مسلم کمیونٹی کو سماجی اقتصادی اور تعلیمی طور پر بااختیار بنانے میں اضافی مالی مدد فراہم ہوگا بلکہ یہ ملک کی مجموعی ترقی میں بھی مددگار ہوگا۔

IX حج کا انتظام

- حج کمیٹی ایکٹ 2002 اور اس کے تحت تشکیل کردہ قواعد کے انتظام سمیت، فریضہ حج کے انتظام و انصرام سے متعلق امور، یکم اکتوبر 2016 سے وزارت برائے امور خارجہ سے وزارت برائے اقلیتی امور کو منتقل کردیئے گئے ہیں۔

- وزارت برائے امور خارجہ سے حج سے متعلق امور کی منتقلی کے بعد، وزارت برائے اقلیتی امور حج سے متعلق تمام امور کے لئے مرکزی وزارت ہو گئی ہے۔

- حج ہندوستانی سرحدوں سے باہر حکومت ہند کی طرف سے شروع کئے گئے سب

سے زیادہ وسیع تنظیمی کاموں میں سے ایک ہے۔ ہندوستانی عازمین حج، حج جیسے مقدس فریضے کی ادائیگی کرنے والے دنیا کے تیسرے سب سے بڑے گروپ میں سے ایک ہیں۔

- ہندوستان میں، حج کمیٹی ایکٹ، 2002 کے تحت تشکیل شدہ حج کمیٹی آف انڈیا، حج سے متعلق تمام امور کے انتظامات کرنے کے لئے ذمہ دار ہے۔

- سعودی عرب میں حج کمیٹی آف انڈیا کے توسط سے جانے والے عازمین حج کے لئے درکار انتظامات کے تمام پہلوؤں کے سلسلے میں، قونصولیٹ جنرل آف انڈیا (سی جی آئی) جدہ، ربط پیدا کرتا ہے اور یہ ریاض میں ہندوستان کے سفیر

کی مکمل نگرانی میں، ہوتا ہے۔

- 2016 کے دوران تقریبا 1،36،000 عازمین حج نےحج کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب کا سفر کیا۔
- حج 2016 کے لئے ڈاکٹروں اور طبی عملے سمیت 539 افسران کو قلیل مدتی مستعار خدمت پر قونصولیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ بھیجا گیا۔
- حج 2016 کے لئے مدینہ میں 3 اور مکہ میں 13 برانچ دفاتر قائم کئے گئے۔
- مکہ اور عزیزیہ میں، 40 بستروں والے ہسپتال، اور مدینہ میں 10 بستروں والی مرکزی ڈسپنسری اور 3 دیگر ڈسپنسریاں اور مکہ میں 13 ڈسپنسریاں قائم کی

گئیں۔ ایکس رے کی سہولیات / سونوگرافی / پیتھالوجیکل تحقیقات مکہ اور مدینہ کے ہسپتالوں میں مہیا کرائی گئیں۔

- جناب ظفر یونس سریش والا، چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور جناب محمد علی اے قادری، چیئرمین، گجرات صوبائی حج کمیٹی پر مشتمل حج خیرسگالی وفد نے 5 سے 26 ستمبر 2016 کے دوران سعودی عرب کا دورہ کیا۔

X بہترین گورننس

- حکومت کی اسکیموں/ پروگراموں کے بارے میں اقلیتوں کے درمیان بیداری پیدا کرنے اوران کے بارے میں عوام کی قیمتی آراء اور تجاویز جاننے لئے 2016-17 سے ''ترقی پنچائیتیں'' شروع کی گئیں۔
- ڈیجیٹل خواندگی فراہم کرنے کے لئے، 2014-15 سے "سائبر گرام" پروگرام کو کثیر جہاتی ترقیاتی پروگرام کی اسکیم کے تحت شروع کیا گیا۔
- **نیشنل اسکالرشپ پورٹل (این ایس پی) شروع کیا گیا تاکہ:**
  - طلبا کے لئے وظائف کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

- مرکزی حکومت کی مختلف اسکالرشپ اسکیموں کے لئے ایک مشترکہ پورٹل فراہم کیا جا سکے۔
- طلبا کا ایک شفاف ڈیٹا بیس تشکیل دیا جا سکے۔
- تاکہ کارروائی میں دوہرے عمل سے بچا جا سکے۔
- مختلف اسکالرشپ اسکیموں اور اصولوں کو ہم آہنگ کیا جا سکے۔
- اسکالرشپ کو براہ راست فائدہ منتقلی شکل میں بھیجا جا سکے۔
- طلبا کے بینک اکاونٹوں کو آدھار نمبر کے ساتھ منسلک کیا جاسکے۔

- عزت مآب وزیر اعظم کے وژن ”کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ گورننس“

کے تحت، وزارت نے جولائی 2015 میں سرکلر جاری کر کے طلبا کو کمیونٹی سرٹیفکیٹ کی ذاتی تصدیق، خاندان کی سالانہ آمدنی کی ذاتی تصدیق اور دستاویزوں کی ذاتی تصدیق کی منظوری دے دی ہے۔

- کثیر جہاتی ترقیاتی پروگرام کے تحت منصوبوں کو اس وزارت کی با اختیار کمیٹی، ویڈیو کانفرنس کے توسط سے مواقفت اور منظوری دیتی ہے اور ان پر نظر ثانی کرتی ہے۔ ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ بھی اسکالرشپ کی اسکیموں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔
- وزارت کے بارے میں معلومات کی تجدید کے لئے حکومت کے ای- سمکشا پورٹل کواستعمال کیا جا رہا ہے۔

- آدھار سے منسلک بایومیٹرک حاضری نظام کو شروع کر دیا گیا ہے۔
- پروگرام سے متعلق تازہ ترین معلومات کے لئے سماجی میڈیا کے تحت ٹویٹر اور فیس بک کا استعمال کیا جا رہا ہے۔
- ای- حصول کو بھی فعال بنا دیا گیا ہے۔
- وقف کے ریکارڈوں کی تجدید کاری آن لائن وقف مینیجمنٹ سسٹم آف انڈیا (WAMSI) نامی پورٹل یعنی www.wamsi.nic.in پر کیا جاتا ہے۔
- رقوم اور تنخواہوں کا ای- ٹرانسفر مرکزی منصوبہ اسکیم نگرانی سسٹم (CPSMS) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

وزارت برائے اقلیتی امور،

11واں فلور، پنڈت دین دیال انتیودیہ بھون،
سی جی او کمپلیکس، لودھی روڈ، نئی دہلی - 110003

انتظامی ساخت

نام	عہدہ	فون	ای-میل
		وزیر کی آفس	
جناب مختار عباس نقوی	وزیر مملکت (آزادانہ چارج)	24360585 24360586, 24360587(F)	manaqvi@gov.in
ڈاکٹر سنیل گوتم	وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کے نجی سکریٹری	24360585 24360586 24360587(F)	gautam.sunil@gov.in
جناب کمار سوربھ	وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کے اضافی نجی سکریٹری	24360585 24360586 24360587(F)	-
جناب کملیش کمار	وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کے معاون نجی سکریٹری	24360585 24360586 24360587(F)	-
جناب سید حسن اکبر رضوی	وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کے پہلے نجی سکریٹری	24360585 24360586 24360587(F)	-

جناب سوربھ دوبے	وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کے دوسرے نجی سکریٹری	24360585 24360586 24360587(F)	-
سکریٹری آفس			
جناب راکیش گرگ	سکریٹری	24364272	secy-mma@nic.in
جناب سدیش کمار	پرنسپل عملہ آفیسر	24364285(F)	sudesh.kumar1962 @nic.in
محترمہ اوما بشٹ	پی پی ایس	24364272 24364284	uma-pc@nic.in
جوائنٹ سکریٹری اور مالیاتی مشاورت			
محترمہ سریتا متل اے ونگ، شاستری بھون	جوائنٹ سکریٹری اور مالیاتی مشاور	23070672, 23070611(F)	sarita.mittal@nic.in
جوائنٹ سکریٹری			
جناب سدھارتھ کمار دیو ورمن	جوائنٹ سکریٹری (ایڈمن اور اسٹبلشمنٹ) پی پی ایس	24364280 24366444 (F) 205/328	siddharth.devverman @nic.in

جناب جان عالم	جوائنٹ سکریٹری (حج اور وقف) پی ایس	24364312 24369216 (F) 203	jan.alam@gov.in
جناب کے۔ سی۔ سماریا	جوائنٹ سکریٹری (ایم ایس ڈی پی و پی پی) پی ایس	24364271 24369217(F) 203	kcsamria@nic.in
محترمہ راکھی گپتا بھنڈاری	جوائنٹ سکریٹری (ایس ایس) پی اے	24364272 24364276(F) 309	ss-mma@gov.in
ڈائرکٹر			
جناب انوراگ باجپائی	ڈائرکٹر (اسکلس، این ایم ڈی ایف سی، ریسرچ میڈیا، لیڈرشپ)	24369218	anu.baj137@nic.in
محترمہ میتری رائے	ڈائرکٹر (اسٹبلشمنٹ، وجیلنس)	24364316	mroy@nic.in

محترمہ اے۔ دھنلکشھمی	ڈائرکٹر (پارلیامنٹ، این سی ایم، سی ایل ایم، این سی آر ایل ایم، کوآرڈنیٹر،آئی ایم، وقف	24364281 24302561(F)	a.dhanlakshmi@gov.in
موما۔ این آئی سی سیل			
جناب دنیش چندر	ٹیکنکل ڈائرکٹر	24369213	dchandra@nic.in
ڈپٹی سکریٹری			
جناب عالم خان	ڈپٹی ڈائرکٹر (ڈی بی ٹی، پنچ سالہ منصوبہ، بجٹ اور منصوبہ بندی اور آوٹ کم بجٹ)	-	-
ڈپٹی سکریٹری			
جناب ایچ ایس سوتھوال	ڈپٹی سکریٹری (مالیات)	24364278	hs.soothwal@nic.in
جناب مدھوکر نائک دھیرواتھ	ڈپٹی سکریٹری (ایڈمن، ایس ایس، ایم اے ای ایف)	24364279	madhukar.naik@gov.in

انڈر سکریٹری			
جناب کے۔ ڈی۔ سنگھ	انڈر سکریٹری (ایڈمن)	24364277	kdiwakar.singh@nic.in
جناب اجول کمار سنہا	انڈر سکریٹری (قیادتِ، این ایم ڈی ایف سی، جیو پارسی)	24369661	ujjwal.sinha@nic.in
محترمہ گیتا مشرا	انڈر سکریٹری (پی پی-I، ایم ایس ڈی پی، آئی ایف ڈی (اضافی چارج))	24302530	geeta.mishra@nic.in
جناب پردیپ کمار	انڈر سکریٹری (وقف، سچر کمیٹی)	24364286	pradeep.kr67@nic.in
جناب پردیپ کمار شرما	انڈر سکریٹری (نئی منزل، مانس)	24364310	pradeep.ks@nic.in
جناب روی چندر	انڈر سکریٹری (حج)	-	ravi.chandra@nic.in
جناب آدتیا ایس سنگھ	انڈر سکریٹری (وظیفہِ، ایم اے ای ایف)	24302540	uspp2.sachar-mma@nic.in

جناب سریش یادو	انڈر سکریٹری (مفت کوچنگ، ایم اے این ایف)	24364310	-
جناب کے۔ بی۔ سنگھ	انڈر سکریٹری (15 نکاتی پروگرام، ایم ایس ڈی پی)	-	-
محترمہ ہیم لتا	انڈر سکریٹری (این سی ایم، این سی آر ایل ایم، سی ایل ایم)	-	-
جناب انوراگ شرما	انڈر سکریٹری (کوآرڈینیٹر، مہارت، استاد، آر ٹی آئی، سی پی جی آر اے ایم ایس، شہری/ صارفین چارٹر اور دیگر امور)	-	-
اسسٹنٹ ڈائرکٹر			
-	اسسٹنٹ ڈائرکٹر (او ایل)	24364318	-
محترمہ پریتی کمار	معاون ڈائرکٹر (اسٹیبلشمنٹ)	24302562	priti.kumar@nic.in

سیکشن آفیسر			
جناب رام سنگھ	سیکشن آفیسر (حج مینجمنٹ ڈویژن)	24364287	ram.singh57@nic.in
جناب امریش کمار	سیکشن آفیسر (پی پی، ایڈمن، پارلیمنٹ)	24302588	kumar.amr@nic.in
محترمہ سنیتا ساجوان	سیکشن آفیسر (پی جی، وجیلینس، اسٹبلشمنٹ)	24302548	sunita.sajwan@nic.in
جناب شبھندو شیکھر سریواستو	سیکشن آفیسر (ایم ایس ڈی پی)	24302534	shubhendu.ss@nic.in
جناب دھیرج کمار	سیکشن آفیسر (وظیفہ)	24302549	kumar.dhiraj@nic.in
جناب کمل چند جاٹو	سیکشن آفیسر (کیش،ڈی ڈی او)	24302570	-
پارلیمانی سیل			
پومیندو شیکھر	اے ایس او	24364287	-

کنٹرولر آف اکاونٹس آفس			
محترمہ این سمتی 515، سی - ونگ، شاستری بھون	سی سی اے	23382697 23383463(F)	nsumati@nic.in
جناب ونود کمار اگروال 527، سی - ونگ، شاستری بھون	سی اے	23381269 2307337(F)	bk.agrawal@nic.in
تنخواہ اور اکاؤنٹ آفس			
جناب ایچ ایس ویردی	پی اے او	24369214 24368512(F)	
میڈیا اور کمیونکیشن			
محترمہ الکیش تیاگی 111، اے ونگ، شاستری بھون	ڈپٹی ڈائرکٹر	23488050 23386977	

حکومت ہند کی اہم نئی اسکیمیں

پردھان منتری
مدرا یوجنا

پردھان منتری
جن-دھن یوجنا

پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا

حکومت ہند کی اہم نئی اسکیمیں

اسٹارٹ اپ انڈیا

با ہنر ہندوستان
(کوشل بھارت کشل
بھارت)

ڈیجیٹل انڈیا

صاف ستھرا
بھارت مشن

”پروگریس پنچایت“

- موجودہ حکومت نے سماج کے محروم طبقات خصوصی طور پر اقلیتوں کے ساتھ براہ راست بات چیت اور ان کی خاطر سرکار کی فلاحی اور ترقیاتی اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک انوکھا بات چیت کرنے کا قدم بنام پروگریس پنچایت ستمبر 2016 میں شروع کیا۔
- اقلیتوں کی ترقی اور ان کو تعلیمی اور اقتصادی طور پر با اختیار بنانے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں مشورہ کرنے اور روبرو بات چیت کرنے کے لئے حکومت، افسران وعوام ایک ہی پلیٹ فارم پر اکٹھا ہوتے ہیں
- پالیسیوں اور پروگرام کےنفاذ میں بہتری لانے کے لئے مختلف اسکیموں/ پروگراموں کے بارے میں عوام سے براہ راست آراء اور تجاویز حاصل کی جاتی ہیں۔
- ترقی پنچایتیں پورے ملک کے مختلف صوبوں میں منعقد کی جارہی ہیں۔ ترقی پنچایت جناب مختار عباس نقوی، عزت مآب وزیر مملکت برائے اقلیتی امور (آزادانہ چارج) اور پارلیمانی امورکی قیادت میں 29 ستمبر 2016 کو میوات (ہریانہ) اور 5 نومبر 2016 کو جیش پور، ضلع ادھم سنگھ نگر، اتراکھنڈ میں منعقد کی گئی تھی۔

MyGov.in پر اپنے مشوروں، خیالات وافکار کے ذریعہ تبادلۂ خیال کریں۔

pmindia.gov.in وزیراعظم کے ساتھ بات چیت کریں۔

وزارت کی ویب سائٹ **www.minorityaffairs.gov.in** پر تاثرات کے لئے مختص مقام پر براہ کرام اپنے مشورے یا تاثرات دیں۔

مدد ہماری - منزل آپ کی

सत्यमेव जयते

وزارت برائے اقلیتی امور

11 واں منزلہ، پنڈت دین دیال انتیودیہ بھون، سی جی او کمپلیکس، لودھی روڈ، نئی دہلی۔110003

سمادھان ہیلپ لائن (ٹول فری): 1800-11-2001 ویب سائٹ: www.minorityaffairs.gov.in

نومبر 2016 میں اپ ڈیٹ اور شائع کیا گیا